روزنامہ
CPL 61
# الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 18 اپریل 2001ء - 23 محرم 1422 ہجری - 18 - شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 84

## خدائی قدرت کا نظارہ

آنحضرت ﷺ نے جب کسریٰ ایران کو دعوت اسلام کے لئے خط لکھا تو اس نے خط پھاڑ دیا اور حضورؐ کی گرفتاری کے لئے یمن کے گورنر کے ذریعہ دو سپاہی بھجوا دیئے۔ حضورؐ نے صبح کے وقت ان سے فرمایا کہ اپنے آقا سے جاکر کہہ دو کہ میرے خدا نے اس کے خدا کو آج رات قتل کر دیا ہے یہ وہی رات تھی جب کسریٰ کے بیٹے نے اپنے باپ کو قتل کر دیا تھا۔

(تاریخ طبری جلد2 ص 296 تاریخ الخمیس جلد2 ص36)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو۔ تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں۔ کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے۔ وہ مردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں۔ سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے۔ لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی۔ اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد نمبر19 ص 20)

### اللہ تعالیٰ کی صفت قادر و کریم کا اقتضاء

اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں بڑی قابل غور ہیں اور ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور مومن کا یقین زیادہ ہوتا ہے۔ وہ صفات اس کے قادر اور کریم ہونے کی ہیں۔ جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں۔ کوئی فیض نہیں ملتا ہے دیکھو اگر کوئی شخص کریم تو ہو اور اس کے پاس ہو تو ہزاروں روپیہ دے دینے میں بھی اسے تامل اور دریغ نہ ہو لیکن اس کے گھر میں کچھ بھی نہ ہو تو اس کی صفت کریمی کا کیا فائدہ؟ یا اس کے پاس روپیہ تو بہت ہو مگر کریم نہ ہو پھر اس سے کیا حاصل؟ مگر خدا تعالیٰ میں یہ دونوں باتیں ہیں وہ قادر ہے اور کریم بھی ہے اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہ لاشریک ہے۔

پس جب ایسی قادر اور کریم ذات کے ساتھ کوئی کامل تعلق پیدا کرے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہوگا؟ بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس کا فیصلہ کرے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 596)

## سیمینار آگاہی صحت عامہ

آگاہی صحت عامہ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آئندہ سیمینار مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمن صاحب اسسٹنٹ پروفیسر سائیکیٹری مورخہ 28-اپریل 2001ء بروز ہفتہ شام 7:15 بجے فضل عمر ہسپتال میں Conduct کریں گے۔ سیمینار کا موضوع ہے۔

ڈپریشن-----وجوہات و علاج

اس سے قبل ڈپریشن کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف لیکچر دے چکے ہیں اب اس کی وجوہات و علاج سے آگاہ کریں گے۔ سیمینار کا دورانیہ ایک گھنٹہ ہوگا مکرم ڈاکٹر صاحب خواتین و حضرات کے سوالوں کے جوابات بھی دیں گے۔

جو خواتین و حضرات اس سے مستفید ہونا چاہیں فضل عمر ہسپتال میں اپنا نام رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعے ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## احباب کرام سے ضروری گزارش

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

# ریفریشر کورس معلمین وقف جدید

معلمین وقف جدید کا ریفریشر کورس 27 مارچ تا 11 / اپریل 2001ء دفتر وقف جدید ربوہ میں منعقد ہوا۔ 11 اپریل کو بعد نماز مغرب اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔

تلاوت و نظم کے بعد نگران ریفریشر کورس مکرم مبشر احمد صاحب خالد نے رپورٹ پیش کی انہوں نے بتایا کہ۔ اس ریفریشر کورس میں صرف ایسے پندرہ معلمین کو شامل کیا گیا جن کو معلمین کلاس وقف جدید کا دو سالہ تعلیمی کورس مکمل کرنے کے بعد ایک سال تک میدان عمل میں کام کرنے کا موقع مل چکا ہے۔ اور انہیں عملی زندگی کی ضروریات۔ مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنے کا کسی حد تک تجربہ ہو چکا ہے۔

ریفریشر کورس روزانہ تین سیشنز پر مشتمل تھا۔ صبح 8 بجے تا دوپہر ایک بجے دفتر وقف جدید کے کانفرنس روم میں باقاعدہ کلاس ہوتی رہی اس کلاس کے دوران حضور انور کی سوال وجواب پر مبنی کیسٹیں سنوانا. علمی لیکچرز. سوال وجواب کے سیشنز. جماعت کے مختلف شعبہ جات کا تعارف اور معلمین کو مقررہ موضوع پر درس کی مشق کروانا شامل تھا۔

دوسرا سیشن نماز عصر سے مغرب تک خلافت لائبریری میں ذاتی مطالعہ و تیاری درس کے لئے مقرر تھا۔

تیسرا سیشن نماز عشاء کے بعد دارالضیافت میں 2 گھنٹے تک ذاتی مطالعہ کرنے پر مشتمل تھا۔

اس ریفریشر کورس کے دوران 13 موضوعات پر بزرگان سلسلہ و علماء سلسلہ سے علمی لیکچرز دلوائے گئے۔

مختلف موضوعات اور مسائل کے حوالہ سے 13 سوال جواب کے سیشنز ہوئے۔

اس ریفریشر کورس کے دوران معلمین کو نظام جماعت کے اہم شعبہ جات. بابرکت تحریکات اور ذیلی تنظیموں کا تفصیلی تعارف کروایا گیا۔

روزانہ معلمین کو اپنے فیلڈ کے حالات و واقعات اور پیش آمدہ مسائل و مشکلات کو بیان کرنے کا موقع دیا گیا اور ممکنہ حد تک معلمین کے مسائل و مشکلات کے حل میں ان کی راہنمائی کی گئی۔

اس ریفریشر کورس کا ایک اہم اور مفید حصہ بزرگان جماعت سے ملاقات کا سلسلہ تھا۔ جو بہت بابرکت ثابت ہوا۔

رپورٹ کے بعد مکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے معلمین وقف جدید میں تحائف اور انعامات تقسیم فرمائے۔ کورس میں شامل ہونے والے تمام معلمین کو دفتر کی طرف سے حیات قدسی تحفہ کے طور پر پیش کی گئی۔ بعد ازاں صدر مجلس نے دعا کروائی جس کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ تقریب میں کثرت سے بزرگان سلسلہ نے شرکت فرمائی۔

## اجتماع واقفین نو چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ

مورخہ 18 فروری 2001ء کو حلقہ چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ میں واقفین نو کا اجتماع منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعد ازاں علمی مقابلہ جات ہوئے۔ محترم وکیل صاحب وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا۔ بچوں اور والدین کو مختلف امور کی طرف توجہ دلائی نیز بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس اجتماع میں محترم امیر صاحب ضلع جھنگ نے بھی شرکت فرمائی۔ والدین اور بچوں کو مختلف نصائح فرمائیں، اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے محترم مربی صاحب چاہ لڈیانہ اور محترم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ نے بھرپور تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔ اس اجتماع میں 23/24 واقفین نو اور 24 والدین شریک ہوئے۔

(وکالت وقف نو)

## تحریک جدید کی خدمت کرنے والوں کے انعامات

"یاد رکھو یہ تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ برکت دے گا۔ پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔

(وکیل المال اول)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## پاکستانی وقت کے مطابق

### ہفتہ 21/ اپریل 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-10 a.m. | تقریر: محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب |
| 12-55 a.m. | دستاویزی پروگرام۔ |
| 1-15 a.m. | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 2-00 a.m. | آل پاکستان مشاعرہ |
| 3-00 a.m. | مجلس عرفان۔ |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ |
| 5-10 a.m. | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 6-10 a.m. | لقاء مع العرب نمبر 236 |
| 7-20 a.m. | اردو کلاس نمبر 138 |
| 8-15 a.m. | کمپیوٹرسب کے لئے |
| 8-50 a.m. | مجلس عرفان |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔ |
| 10-50a.m. | چلڈرنز کلاس |
| 11-20 a.m. | ایم ٹی اے ماریشس |
| 12-25 p.m. | انٹرویو۔ |
| 1-00 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 236 |
| 2-05 p.m. | اردو کلاس نمبر 138 |
| 3-00 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-35 p.m. | کمپیوٹرسب کے لئے |
| 5-10 p.m. | جرمن ملاقات۔ |
| 6-10 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-15 p.m. | کوئز: انوار العلوم |
| 8-00 p.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 9-00 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ درس حدیث۔ |
| 10-20 p.m. | اردو کلاس نمبر 139 |
| 11-35 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 237 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### اتوار 22/ اپریل 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-55 a.m. | عربی پروگرام۔ |
| 1-20 a.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 2-25 a.m. | واقفین نو پروگرام۔ |
| 2-55 a.m. | جرمن ملاقات۔ |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-50 a.m. | کوئز: خطبات امام |
| 5-05 a.m | لقاء مع العرب نمبر 237 |
| 6-05a.m. | ایم۔ ٹی۔ اے ورائٹی۔ |
| 6-55 a.m. | اردو کلاس نمبر 139 |
| 7-55 a.m. | سیرت النبیؐ |
| 9-00 a.m. | چلڈرنز کلاس۔ |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 11-05 a.m. | کوئز: خطبات امام۔ |
| 11-20 a.m. | جرمن ملاقات۔ |
| 12-20 p.m. | چائنیز پروگرام۔ |
| 12-45 p.m. | لقاء مع العرب۔ نمبر 237 |
| 1-55 p.m. | اردو کلاس نمبر 139 |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-45 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 5-15 p.m. | ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات |
| 6-20 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-15 p.m. | خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ) |
| 7-50 p.m. | طبی معاملات۔ |
| 8-25 p.m. | چلڈرنز کلاس نمبر 125 |
| 8-55 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ |
| 10-15 p.m. | اردو کلاس نمبر 140 |
| 11-35 p.m. | لقاء مع العرب نمبر 238 |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## نادر تاریخی تصاویر

"خلافت لائبریری" ربوہ میں سلسلہ احمدیہ کے پرانے بزرگوں خصوصاً رفقاء کرام اور دیگر خدام کی نادر، تاریخی تصاویر محفوظ رکھنے کا انتظام موجود ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اگر ان کے پاس اپنے بزرگوں سے متعلق تاریخی تصاویر موجود ہیں تو خلافت لائبریری سے رابطہ قائم فرماویں۔ آپ کی تاریخی تصاویر سے لائبریری کے لئے نئی تصاویر تیار کی جائیں گی۔ اصل تصاویر پوری حفاظت کے ساتھ آپ کو واپس کر دی جائیں گی۔ امید ہے کہ احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔

(انچارج خلافت لائبریری)

## تقویٰ کی ضرورت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جب تک انسان تقویٰ میں ایسا نہ ہو جیسے اونٹ کو سوئی کے ناکے سے نکلنا پڑے اس وقت تک کچھ نہیں ہوتا۔ جس قدر زیادہ تقویٰ اختیار کرتا ہے اس قدر اللہ تعالیٰ بھی توجہ فرماتا ہے۔ اگر یہ اپنی توجہ معمولی رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی معمولی توجہ رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 647)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

# مومن لغو کاموں سے اعراض کرتے اور فضول خرچی سے بچتے ہیں

## احمدی گھرانوں کا فرض ہے کہ تمام رسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر باہر پھینک دیں

## بد رسوم کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات

رسومات کے متعلق قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"مومن لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے"۔

(سورۃ المومنون آیت نمبر 4)

اسی طرح قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفی ﷺ کا ایک اہم مقصد یہ بیان فرمایا ہے۔

اور ان (بد رسوم) کے بوجھ جو ان پر لدے ہوئے تھے اور بدعات کے طوق جو ان کے گلوں میں پڑے ہوئے تھے ان سے دور کرتا ہے۔

اس دور میں سیدنا حضرت مسیح موعود بھی یہی مقصد لے کر تشریف لائے اور ایک ایسی جماعت کی بنیاد رکھی جس کا مقصد یہ تھا کہ معاشرے میں لغو اور غیر شرعی رسوم جو زور پکڑ رہی ہیں۔ ان کے چنگل سے عوام الناس کو نجات دلا کر ایک سچے اور حقیقی صالح معاشرہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے بیعت کنندگان کے لئے جو دس شرائط بیعت مقرر فرمائیں ان میں سے ایک بنیادی شرط یہ تھی کہ:۔

"بیعت کرنے والا اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا"

(شرط نمبر 6)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

"احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام رسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں"۔

(خطبہ جمعہ 23 جون 1967ء)

زیور اور کپڑے کے مطالبہ کے سلسلے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے"

(الفضل 17/ اپریل 1931ء)

### چند بد رسوم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس سے متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر (دینی) ہیں"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1944ء)

سہرا کے متعلق فرمایا:

"سہرے کا طریق بدعت ہے۔ انسان کو گھوڑا بنانے والی بات ہے"۔

(الفضل 4 جنوری 1946ء)

شادی کے مواقع پر گلے میں نوٹوں کے ہار ڈالنے اور دولہا کا سربالا بنانے کے متعلق حضور فرماتے ہیں:

"ایک لغو فعل اور بدعت ہے"

جہیز اور بری کی نمائش کے متعلق حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

جہیز کی نمائش سے بچنا چاہئے جو کچھ دیا جاتا ہے بکسوں میں بند کر کے دیا جائے۔ نہ صرف جہیز بلکہ بری کی نمائش بھی بری چیز ہے۔ لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی خواہش اور اس کا مطالبہ نہایت قبیح حرکات ہیں"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء صفحہ 24)

"اسی طرح یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ پیسے پھینکنا۔ دولہا کو طلائی انگوٹھی پہنانا۔ دودھ کی پلائی طلب کرنا۔ جوتا چھپانا سب غیر (دینی) اور بد رسوم ہیں"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء)

جوڑے دینے کے بارے میں مکرمہ و محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحب جو 1958ء سے 1997ء تک صدر لجنہ اماء اللہ رہیں فرماتی ہیں:

"شادیوں کے وقت سسرال والوں کو جوڑے دینے وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جہیز کی نمائش نہ کی جائے اور شادی کے موقع پر لڑکی کے سسرال کو جوڑے نہ دیئے جائیں"

### بے پردگی

شادی بیاہ کے موقعہ پر بے پردگی کا احتمال بھی ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"دولہا سے بھی غیر محرم مستورات پردہ کریں اور اس سے ہنسی مذاق نہ کریں"

آج کل بیاہ شادیوں پر دینی روایات کے سراسر خلاف ناچ اور ڈانس کو رواج دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"اگر ایسی شادیاں ہو رہی ہوں جہاں بے حیائیاں ہو رہی ہوں اور بعض دفعہ تو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ اس بہانے کہ صرف گھر کے لوگ ہیں خود دولہا میاں نے بھی بیوی کے ساتھ مل کر ڈانس کیا ہے۔ یہ شاذ کے طور پر واقعات ہیں لیکن نہایت ہی خطرناک دروازے کھولے جا رہے ہیں۔ اگر یہ دروازے بند نہ ہوئے اور آئندہ یہ باتیں رواج پا گئیں تو جنہوں نے یہ دروازے کھولے ہیں۔ ان پر آنے والی نسلوں کی بھی لعنتیں پڑیں گی اور وہ خدا کے نزدیک ذمہ دار قرار دیئے جائیں گے۔ یہ کوئی بہانہ نہیں ہے کہ اور کوئی نہیں ہے۔ ہم ہی ہیں...... اصل میں یہ باتیں اس بات کی مظہر ہیں کہ دل میں غیر اللہ کا رعب آچکا ہے۔

اب اگر سؤر کھانا منع ہے یہ مطلب تو نہیں کہ سوسائٹی میں منع ہے۔ چھپ کر کھانا بھی تو اسی طرح منع ہے جس طرح باہر کھانا منع ہے۔ اگر رسمیں بے ہودہ ہیں اور رو دجالی ہیں تو آپ چاہے سب کے سامنے کریں چاہے چھپ کے کریں ان کی دجالیت تو ضرور اپنا زہر ظاہر کرے گی اور آپ کی روحانیت کو ضرور مارے گی"

پھر شادیوں کے موقع پر بے پردگی کی جاتی ہے اس ضمن میں حضور کا ارشاد ہے:

"ایسے لوگ جو شادیوں کے بہانے اس قسم کی بے پردگیاں کریں۔ آنے والی مہمان عورتوں کی عزت کا بھی خیال نہ کریں۔ باہر کے بیرے کھلم کھلا اندر پھر رہے ہیں کہ اس کا کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے مہمان عورتوں کی عصمت سے ان کو کھیلنے کا کیا حق ہے۔ کہ آج کل کی ماڈرن سوسائٹی میں یہی چل رہا ہے۔ اگر بے حیائی کرنی ہے تو پھر مہمان خواتین کو ایک طرف کر دیں ان کو کہیں کہ آپ اٹھ کر چلی جائیں.... لیکن پھر وہ اس گند کے ذمہ دار ضرور رہوں گے۔ لیکن مجھے یہ اطلاعیں ملتی ہیں کہ مہمانوں کو بلایا گیا اور اس کے بعد غیر مردوں کو جو پہلے ہی کھلم کھلا بیچ میں پھر رہے تھے ان کو تو چھٹی دی کہ یہاں خواتین ہیں اب تم چلے جاؤ۔ لیکن اس کے بعد مرد بیرے لچے لفنگے ہر قسم کے گندے اخلاق والے ان کو کہا کہ اب اندر آجاؤ اور کھانا Serve کرو یہ کروا اور وہ کرو"

(خطبہ جمعہ دسمبر 1993ء)

یہی حال وڈیو بنانے کے وقت ہوتا ہے۔ بغیر اطلاع کے مہمان خواتین کی موجودگی میں غیر مرد آجاتے ہیں اور تصاویر وغیرہ لی جاتی ہیں۔ وڈیو بنائی جاتی ہے اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

"لجنہ کا فرض ہے کہ ان باتوں میں نگران رہیں۔ اگر کوئی بلانے والی خود یہ کہہ کر آپ کو نہیں اٹھاتی کہ ہم ایسی حرکتوں میں ملوث ہونے والے ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے دل پر چوٹ لگے تو قرآن کریم نے جو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ خود ہی اٹھ کے آجایا کرو۔ اس سے کیوں فائدہ نہیں اٹھاتے"

(خطبہ جمعہ 4 فروری 1994ء)

### مہندی کی رسم

مہندی کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"مثلاً مہندی کی رسم ہے۔ فی ذاتہ اس میں قباحت نہیں کہ اس موقع پر بچی کی سہیلیاں اکٹھی ہوں اور خوشی منائیں۔ طبعی اظہار تک اس کو رکھا جائے تو اس میں حرج نہیں لیکن اس کو رسم بنا لیا جائے کہ باہر سے دولہا والے ضرور مہندی لے کر چلیں تو ظاہر ہے کہ اس میں ضرور تصنع پایا جاتا ہے۔ بچی کی مہندی گھر پر ہی تیار ہونی چاہئے۔ اس کے لئے ایک چھوٹی سی بارات بنانے کا رواج قباحتیں پیدا کرے گا۔

یہ جب ایک رسم بن جائے تو سوسائٹی پر بوجھ بن جاتا ہے.....

اس بارہ میں بھی دوبارہ سادگی کی طرف لوٹنا ضروری ہے"

### سالگرہ

سالگرہ کے متعلق ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا:

"یہ بہانے ہیں مختلف جو نفس پیش کرتا ہے اور قرآن کریم میں آتا ہے کہ نفس تمہارے لئے تمہاری چیزیں خوبصورت کر کے دکھاتا ہے۔ جس کی یہ ایک مثال ہے۔ جب ایک رسم کو بطور رسم کے ترک کرنا ہو تو پھر انفرادی بحث کی ضرورت نہیں کہ کس کی نیت کیا ہے؟ شراب جب منع ہوئی تو اس لئے منع ہوئی کہ اس کے نتیجہ میں انسان بہک جاتا ہے اور صاف ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں انسان بعض اوقات نمازوں کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا...... اگر آنحضرت ﷺ کی پیدائش کا دن نہ آپ نے منایا نہ آپ کے صحابہ نے نہ آپ

کی بیگمات نے نہ خلفاء کی پیدائش کا دن منایا گیا......اس زمانہ میں تو یہ باتیں تھیں ہی نہیں۔ پھر یہ زمانہ آگیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود(-) تشریف لائے۔ سنت محمد مصطفیٰ ﷺ کو زندہ کر کے دکھایا اور اب تو وہ زمانہ تھا جب رسمیں منائی جارہی تھیں۔ آپ کی کیوں کوئی برتھ ڈے منائی نہیں گئی۔ کیوں خلفاء میں سے کسی کی برتھ ڈے نہیں منائی گئی۔ مجھے تو یاد نہیں ہوتا کہ آج برتھ ڈے ہے۔ مجھے کسی کا فون آجائے تو اتفاق سے پتہ چلتا ہے یہ فضول باتیں ہیں۔ خوشیوں کے اور بھی طریقے ہیں۔ آمین منانے کا یہ کتنا اچھا طریقہ رائج ہوا ہے۔ یہ سنت حسنہ ہے جو (دین) میں داخل ہوئی۔ اس سنت حسنہ سے فائدہ اٹھائیں...... فضول باتوں کے لئے فضول بہانے نہ بنائیں"

(پروگرام ملاقات اردو 6 مئی 1994ء)

# گندی فلمیں....زہر قاتل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"اس وقت جو اطلاعیں پاکستان سے مجھے ملی ہیں اس سے نہایت ہی خوفناک تصویر اس بات کی ابھری ہے کہ لوگ گندگی میں مبتلا ٹیلی ویژن کے ذرائع کو ایسے ناپاک استعمال میں لے آئے ہیں کہ جس کے نتیجہ میں گھر گھر میں گندگی گھس گئی ہے اور گھر گھر میں بت داخل ہو گئے ہیں۔

اس کے متعلق ایک پاکستانی رسالے نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں مختلف چینلوں کے ذریعہ ایک ہفتہ میں 99 بھارتی فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ اور بھارتی فلمیں جو دکھائی جاتی ہیں سراسر گند سے بھری ہوتی ہیں اوپر سے نیچے تک نہ صرف گندی بلکہ کھوکھلی اور روزمرہ کے مذاق کو تباہ و برباد کرنے والی۔ محض بیہودہ گندگی اور پھر ایسے توہمات والی ہیں جن کا توحید کے ساتھ دور کا تعلق بھی نہیں۔ بلکہ ان توہمات سے توحید مٹنے لگے گی۔ یعنی جب وہ توہمات دل پر قبضہ کرلیں تو ایسا رجس ہے اور ایسی ناپاکی آجاتی ہے جس کے ساتھ توحید اکٹھی نہیں رہ سکتی تو توحید اپنے ڈیرے ان دلوں سے اٹھالیتی ہے۔

یہ وہ خطرناک صورتحال ہے جس کے پیش نظر آج کے خطبہ میں میں خصوصاً جماعت احمدیہ کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔ میں ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا کہ احمدی اس گندگی میں بالکل ملوث نہیں کیونکہ بعض اطلاعیں مجھے ملتی ہیں اور اس سے میرے دل کو گہری تکلیف پہنچتی ہے۔ نہ صرف یہ کہ ملوث ہیں بلکہ بہت سے گھر کے لوگ رت جگے مناتے ہیں انڈین فلمیں دیکھنے کے لئے کہ ایک کے بعد دوسری آئے گی اور دوسری کے بعد تیسری آئے گی۔ ان کے دن اور رات کے اوقات ہی بدل گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں میں کم ہے مگر ہے ضرور۔ بالعموم جو خبریں ملتی ہیں وہ یہ ہیں کہ بہت بھاری رجحان جماعت کا نئے ڈشوں کے ذریعہ ہمارے ایم ٹی اے سیٹلائٹ کے پروگرام دیکھنے کی طرف ہے۔ اللہ کے فضل سے جماعت کی اکثریت کا قبلہ درست ہی ہے۔ لیکن جن کا ٹیڑھا ہے انہوں نے بہت ہی خطرناک اقدام کئے ہیں۔ ان کو اور ان کی نسلوں کو یہ بات بالکل ہلاک کر دے گی۔ ناممکن ہے کہ وہ روحانی طور پر اس گندگی کے ساتھ زندہ رہ سکیں۔ وجہ یہ ہے کہ جہاں جہاں یہ بات بڑھ رہی ہے بہت بڑھ رہی ہے۔ ان کی جو تصویریں مجھ تک خطوں کے ذریعہ پہنچ رہی ہیں وہ یہ شکل ہے کہ ہر گھر ڈش انٹینا کے ذریعہ دن رات ہندوستانی فلموں میں مگن رہتے ہیں۔ ان کی اولادوں کی شکلیں بدل گئی ہیں۔ روزمرہ کے طرز کلام میں فرق پڑ چکا ہے۔ ان کے ہاں ہیرو کا تصور ہی بدل گیا ہے اور گندگی بے حیائی اور بے غیرتی یہ نئی نسل کا طرہ امتیاز ہے اور نہ عبادت کی ہوش نہ کسی اور اعلیٰ مقصد کی۔ یہاں تک کہ یہ لوگ اب اعلیٰ درجہ کے لٹریچر سے بالکل بے بہرہ ہو گئے ہیں۔

امر واقعہ یہ ہے ہندوستانی فلموں میں ادبی لحاظ سے بھی ایسی مکروہ چیزیں ہیں اور زبان کا معیار اتنا گرا ہوا ہے کہ جس قوم کو اپنی زبان سے پیار ہو۔ جس کو اپنے اعلیٰ اقدار کا خیال ہو وہ یہ برداشت ہی نہیں کر سکتا کہ ان کی نئی نسلیں اپنا کلچر، اپنا ادب، اپنی شریعت، اپنا مذہب، اپنی روحانی و اخلاقی قدریں ساری کی ساری ہندوستانی فلموں کی نذر کردیں۔ یہ جب گندگی بڑھتی ہے تو آپ حیران ہوں گے یہ دیکھ کر کہ ان گھروں میں ہندو ایکٹروں کی، ہندو ایکٹرسوں کی تصویریں بڑی بڑی چارٹ کی صورت میں دکھائی دیتی ہیں۔ بعض لڑکیوں اور لڑکوں کے کمروں میں، لڑکوں کے کمروں میں ایکٹرسوں کی تصویریں اور لڑکیوں کے کمروں میں ایکٹروں کی تصویریں اور بڑے فخر سے لگاتے ہیں۔ اور ماں باپ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بڑے ہوشیار بچے ہیں۔ کہاں سے تصویر حاصل کی تم نے خوب گھر سجایا ہے یہ بھول جاتے ہیں کہ قرآن کریم کی اس آیت نے واجتنبوا الرجس من الاوثان

چودہ سو سال پہلے اعلان کردیا تھا کہ رجس جو ہے یہ بتوں میں ضرور تبدیل ہوگا۔ یہ بد بخت بت تم نے اپنے گھر میں پال لئے ہیں۔ ان لوگوں کے کردار کو نزدیک سے دیکھو تو کوئی شریف آدمی تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان کے ساتھ آنا جانا رکھے ان کو اپنے گھروں میں بلائے۔ ان کے گھروں میں جائے۔ ان کی دنیا ہی اور ہے صرف مادہ پرستی ہے صرف بے حیائی کو ترغیب دینا ہے۔ صرف بناوٹ ہے۔ سچائی تو قریب نہیں پھٹکتی اور یہ جو بناوٹ ہے یہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔ دیکھیں قرآن کریم کی آیات نے کتنی صفائی سے اس مضمون کے ہر پہلو کو کھول دیا تھا۔ فرمایا دیکھو

واجتنبوا الرجس من الاوثان

تم رجس سے تو بچ رہے ہو تمہیں بیت اللہ نے یہ تعلیم دے دی کہ رجس کے ساتھ یہاں نہیں آنا۔ رجس کو ترک کرو اور ہمیشہ کے لئے صاف کرو اپنے بدن سے اپنی روح سے۔

ہندوستانی فلموں کی پرستش کرنے کے نتیجہ میں ان ایکٹروں اور ایکٹرسوں کی پرستش شروع ہو گئی ہے اور واقعتاً پرستش ہے تصویریں لگا کر دیکھنا۔ ان میں مگن ہونا اور اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنا اور پرستش کس کو کہتے ہیں۔ پرستش کا نام ہے عبادت اور یہ عبادت جو وہاں ہو رہی ہے جھوٹ کی عبادت ہے کیونکہ ایکٹنگ اور جھوٹ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ پاکستان کی جماعتوں کو خصوصیت سے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ جائزے لیں کہاں کہاں گندگی ہے اور ان کو سمجھا کر اور منتیں کر کے ان کو بچانے کی کوشش کریں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مئی 1996ء)

---

ہومیو ڈاکٹر عزیز احمد خان صاحب

# کریٹیگس مدر ٹنکچر (CRATAEGUS OXY =Q) کے کمالات

ہمارے ہومیوپیتھک خواص الادویات (میٹیریا میڈیکا) میں دل کی طاقت کے لئے کریٹیگس مدر ٹنکچر سے اچھی کوئی اور دوا نہیں ہے۔ گزشتہ ایک صدی سے امریکہ اور یورپ میں اور اب ایشیا کے اکثر ممالک میں دل کی بیماریوں کے لئے کریٹیگس سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ شاید ہی دل کی کوئی بیماری ہو جس میں کریٹیگس سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ یہ بہت اعلیٰ درجہ کی مقوی قلب دوا ہے۔ دل کے تمام امراض میں یہ ایک انتہائی بے ضرر دوا ہے اور دل کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ بلکہ اس کو ہارٹ ٹانک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ امراض قلب کے لئے گولڈ ڈراپس اس کے بغیر مکمل نہیں ہوتے۔

## عام دل کی بیماریوں میں مفید

خون کے دباؤ کی زیادتی (ہائی بلڈ پریشر) اور خون کے دباؤ کی کمی (لو بلڈ پریشر) دونوں کو (نارمل) درست کرتی ہے اگر دل کی کواڑیوں کی عضوی خرابیوں کے باعث یا نسیجی ابتری سے متعلقہ کمی خون کے باعث دل کے فیل ہونے (دل کے یک دم رک جانے) کا اندیشہ ہو تو یہ ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے بلکہ دل کے فیل ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو تو کریٹیگس مدر ٹنکچر نہایت موثر ہے۔ یہ دوا عضلات دل پر اثر کرتی ہے۔ نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے۔ حرکت کو دھیما کرتی ہے اسے قوت بخشتی ہے سانس میں سہولت پیدا کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار کو زیادہ کر کے استسقاء (جسم میں پانی پڑ جانا۔ سوجن) کو دور کرتی ہے۔

## دل کے حملہ کے مرض میں بھی مفید

دل کے بڑھ جانے میں یا متورم ہونے میں یا فیل ہونے میں تیز اعصابی دھڑکن میں بہترین دوا ہے درد دل جبکہ معمولی حرکت سے درد ہو جاتا ہو اور بائیں بازو کو جائے۔ اختلاج قلب۔ دل کی دھڑکن اور ذرا سی مشقت یا ہیجانی کیفیت میں سانس پھول جاتا ہو۔ دل کی تکلیف کی وجہ سے جوڑوں کے درد ہوں یا گنٹھیا۔ جوڑوں کے درد کے بعد قلبی تکالیف ہوں۔ دل کی خرابیاں خواہ عضوی ہوں یا فعلی ہوں۔ دل بڑھ گیا ہو یا پھیل گیا ہو۔ نبض کی رفتار تیز ہو۔ نبض کی چال محسوس نہ ہو سکے۔ نبض بے قاعدہ ہو اور درمیان میں ناغہ ہوتا ہو ان جملہ تکالیف میں کریٹیگس مدر ٹنکچر بے حد موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ جن خاندانوں میں ہارٹ فیل (دل کے یک دم رک جانے) کا کوئی کیس ہو چکا ہو اس کے گھر والوں اور رشتہ داروں کو کریٹیگس مدر ٹنکچر باقاعدہ استعمال کرنے کی پر زور سفارش کرنی چاہئے یہ دوا دل کے فعل کی خرابیوں کو دور کر کے اسے تروتازگی اور توانائی بخشتی ہے دل کو خوش کرنے والی اور طاقت دینے والی اس دوا کی اچھی اور مناسب مقدار ہر شخص کو اپنے گھر رکھنی چاہئے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔

## علامات

**سر اور دماغ:** ناامیدی۔ غمگینی ہو۔ چڑچڑاپن۔ گھبراہٹ اور تشویش ہو۔ جلد باز ہو۔ ذہنی کمزوری ہو اور سر میں ایک غیر معمولی خون کا دوران اور پراگندگی کا احساس ہو۔ بے حد عصبیت اور سر کی پشت اور گردن میں درد ہو۔ سر میں چکر آتے ہوں۔ قلبی علامات والے بدمزاج اشخاص کے لئے مسکن ہے۔

**آنکھ اور ناک:** آنکھ کے سفید پردے کی سوزش۔ ناک سے اخراج ہو۔

**معدہ:** متلی۔ بدہضمی۔ ضعف معدہ اور اعصابی تکان اس کے ساتھ دل کے فیل ہونے کا خدشہ۔

**دل:** وجع القلب (ANGINA PECTORIS) میں اس کا فعل نہایت ہی قابل تعریف ہے۔ دل کے پٹھوں کی

باقی صفحہ 6 پر

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

# شذرات

## اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

## روشنی کی کرن لائیں

جاوید چودھری لکھتے ہیں۔

صرف ڈیپریشن نہیں پاکستان میں ٹینشن، اعصابی دردوں، بلڈ پریشر اور امراض قلب کی دوائیں بھی ناپید ہو چکی ہیں یقین فرمایئے یہ میرے لئے ایک انکشاف تھا میں اپنے دوست کے پاس سے اٹھ کر آ گیا لیکن دنوں تک سوچتا رہا اس معاشرے کا کیا بنے گا اس کھیل کا کیا کھیل ڈراپ سین ہو گا؟

نہیں نہیں آپ غلط سوچ رہے ہیں دوائیں کم نہیں ہوئیں ذخیرہ اندوزی والا معاملہ بھی نہیں سپلائی میں بھی کوئی تعطل نہیں آیا بات صرف اتنی ہے ملک میں ڈیپریشن، انفرسٹی اور مالیخولیا کے مریض بڑھ چکے ہیں ان کی تعداد میں چار گنا اضافہ ہو چکا ہے اور ہر آنے والا دن ان کی تعداد میں اضافے کا باعث بن رہا ہے ابھی چند سال پہلے کی بات ہے ملک میں ذہنی امراض کے ماہر نہ ہونے کے برابر تھے پاگل خانوں تک میں عام میڈیکل پریکٹشنر سے کام چلایا جاتا تھا لیکن دیکھتے ہی دیکھتے نہ صرف سرکاری ہسپتالوں میں نفسیاتی امراض کے شعبے کھل گئے بلکہ جگہ جگہ ماہر نفسیات، ماہر ذہنی امراض، سائیکالوجسٹ اور سائیکاٹرسٹ کے بورڈ دکھائی دینے لگے اور اب یہ عالم ہے تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں میں روزانہ ایسے سینکڑوں لوگ آتے ہیں جو کسی نہ کسی دماغی عارضے کا شکار ہوتے ہیں جبکہ بڑے سائیکاٹرسٹ، سائیکالوجسٹوں اور نیورالوجسٹوں کے پاس تو دس دس پندرہ پندرہ دنوں سے پہلے وقت ہی نہیں ہوتا یہ ہے ایک صورتحال! اس کے علاوہ بھی ایک صورتحال ہے جو بہت الارمنگ۔

یہ تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی شدید عارضے کے باعث ڈاکٹر کے پاس پہنچ جاتے ہیں جبکہ ایسے مریضوں کی تعداد کسی بھی طرح دس بارہ کروڑ سے کم نہیں جو دماغی امراض کی ابتدائی سٹیج پر ہیں آپ کسی سڑک پر کھڑے ہو جائیں اپنے اردگرد نظر دوڑائیں آپ کو ہر گزرتے چہرے پر ایک وحشت لکھی نظر آئے گی آپ دیکھیں گے لوگ خود اپنے آپ سے باتیں کرتے جا رہے ہیں سر جھکا کر کسی گہری سوچ میں غلطاں ہیں۔ ڈرائیور اشارے پر رک کر چلنا بھول چکا ہے موٹر سائیکل سوار اشارہ توڑ کر نکل گیا ہمسایہ ہمسائے کی چھت پر پتھر مار رہا ہے دکاندار گاہک سے الجھ رہا ہے گاہک سیلزمین سے لڑ رہا ہے افسر ماتحت کو ڈانٹ رہا ہے ماتحت افسر کو گالیاں دے رہا ہے نئی ٹائی لگانے سے دو سو حاسدین پیدا ہو جاتے ہیں امتحان میں نمبر کم آنے پر طالب علم زہر پی رہے ہیں مرضی کی شادی نہ ہونے پر نوجوان دریا میں کود رہے ہیں بچوں کی معمولی لڑائی پر پورے کا پورا محلہ پلاسی کا میدان بن جاتا ہے 'رکشہ گزرنے' جہاز اڑنے ٹرین آنے یا ریڈیو ٹی وی کی ذرا سی اونچی آواز سے ہزاروں لوگوں کے اعصاب جھنجھلا جاتے ہیں جب بھی کوئی بولتا ہے اس کی زبان پر شکوے اور شکایت کے سوا کوئی لفظ کوئی حرف نہیں ہوتا اور شکر، مہربانی اور فضل جیسے لفظ سوسائٹی سے اڑ چکے ہیں یہ کیا ہے؟ آپ کھڑے ہو کر دیکھتے رہیں آپ کو کوئی پررونق چہرہ نظر نہیں آئے گا کوئی مطمئن اور شاداں شخص دکھائی نہیں دے گا ہنسنے والے کی ہنسی میکینکل ہو گی اور رونے والے کے آنسو ڈرامہ یہ کیا ہے؟ یہ ڈیپریشن ہے مایوسی، ناامیدی اور خوف ہے جس کی دلدل میں یہ معاشرہ تیزی سے اترتا چلا جا رہا ہے اس سوسائٹی اس معاشرے میں نارمل لوگ دن بدن کم ہو رہے ہیں ان میں سے کچھ لوگ دواؤں کی سٹیج پر پہنچ چکے ہیں اور باقی لوگ ہر گزرتی گھڑی بڑھتے لمحے سائیکالوجسٹوں، سائیکاٹرسٹوں اور نیورالوجسٹوں کے قریب پہنچ رہے ہیں شہروں میں سکون کی دوائیں ناپید ہو چکی ہیں لوگ دماغ کو سلانے کے لئے اپنے سروں سے اندیشوں، پریشانیوں اور فکروں کی سوئیاں نکالنے کے لئے بھنگ پینے، افیون کھانے اور چرس کے سوٹے لگانے پر مجبور ہو رہے ہیں لوگ بے خوف اور بے خطر نیند کے لئے گولیوں کے محتاج ہو رہے ہیں لیکن کہنے والے کہہ رہے ہیں حالات ٹھیک ہیں صورتحال بہتر ہو رہی ہے ملک ترقی اور خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

لوگ پوچھتے ہیں اس ملک کا کیا بنے گا؟ ہمارا کیا مستقبل ہے؟ ہم ان لوگوں کو کیا بتائیں جس ملک میں لوگ گولی کے بغیر سو نہ سکیں جہاں لوگوں کی نفسیاتی حالت یہ ہو کہ سلام کرنے پر ڈنڈا لے کر باہر نکل آئیں جہاں ہر دوسرا شخص اپنا سر سینے پر گرا کر چلتا ہو جہاں دو گھنٹے کی مشقت کے بعد ڈیپریشن کی دوا ملتی ہو اور جس میں نوجوان امتحان میں نمبر کم آنے پر خودکشی کر جاتے ہوں اس ملک کا مستقبل تو سامنے کھڑا ہے اس کے کل میں جھانکنے کے لئے تو لمبی چوڑی صلاحیت کی ضرورت ہی نہیں!

لوگ مایوس ہو چکے ہیں خدا کے لئے کہیں سے امید کا کوئی چراغ لائیں، کوئی ایک آدھ ایسا سورج کاشت کریں جس کی روشنی چند لمحوں کے لئے ہی سہی ان لوگوں کے ذہنوں میں نور بھر دے ہوا کا کوئی جھونکا کہیں سے ادھار ہی لے آئیں کچھ تو کریں ان لوگوں کے لئے کچھ تو کریں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 3 فروری 2001ء)

## انتہا پسندوں کے غلبے کا اندیشہ

ارشاد حقانی لکھتے ہیں:

مذہبی شدت پسندی، مسلکی انتہا پسندی اور فقہی تنگ نظری ایسی خصوصیات ہیں جو دین کی حقیقی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ اسلام اپنوں کے بارے میں تو کیا کفار تک کے بارے میں مذہبی رواداری اور پرامن بقائے باہم کا سبق دیتا ہے۔ سورہ "الکافرون" اس کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کی زبان سے کہلواتا ہے:۔

"کہہ دو کہ اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔"

آپ دیکھیں گے کہ اس سورہ میں نبیؐ سے کہلوایا جاتا ہے کہ تم (یعنی اے کافرو) اپنے مذہبی طور طریقے نہیں بدلو گے اور نہ میں بدلوں گا۔ تمہیں تمہارا دین مبارک ہو اور مجھے میرا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ نبیؐ یا آپ کے پیروکار کفار کو اللہ کے دین کی طرف بلانا ترک کر دیں گے۔ یہ عمل تبلیغ تو جاری رہے گا لیکن یہ کام اس خدائی تعلیم کے مطابق ہو گا "ان کو بلاؤ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعے" لیکن افسوس کہ دین کی روح سے بے خبر کوتاہ اندیش اور تنگ نظر مذہبی لوگوں نے خود ملت اسلامیہ کے اندر مسلکی اور فقہی اختلافات کی بنیاد پر قتل و استہلاک کا راستہ صدیوں سے اپنا رکھا ہے۔ مسلمان ممالک کو سیاسی آزادی ملنے کے بعد جب ان کو اپنے اپنے داخلی نظاموں کی تشکیل نو کا چیلنج پیش آیا تو وہ مذہب اور ریاست کے تعلق کے حوالے سے چونکہ بالغ نظری اور رفعت فکر کا مظاہرہ نہ کر سکے اور اہل مذہب خود ایک فریق بن کر سیاسی اکھاڑے میں اتر آئے تو مذہبی اور مسلکی شدت پسندی لامحالہ پیدا ہوئی۔ پاکستان میں بھی یہ کیفیت رونما ہوئی اور 70ء کے انتخابات سے جو پہلے عام انتخابات تھے اس کیفیت میں مزید شدت پیدا ہونی شروع ہو گئی۔ یہ پہلا موقع تھا جب مذہبی جماعتوں نے باقاعدہ انتخابی معرکے میں شرکت کی۔ اگرچہ انہیں کوئی قابل ذکر کامیابی حاصل نہ ہوئی۔ 1977ء اور 1985ء کے انتخابات میں بھی مذہبی جماعتوں کا ووٹ بنک نہ صرف اوپر نہ گیا بلکہ کچھ نیچے ہی آیا یہی کیفیت 1988ء، 1990ء، 1993ء اور فروری 1997ء کے انتخابات میں دیکھنے میں آئی۔

(روزنامہ جنگ لاہور 3 فروری 2001ء)

## زلزلہ یا عذاب الٰہی

حامد میر اپنے کالم میں لکھتے ہیں:

نئی دہلی ٹیلی ویژن کی ایک رپورٹ کے مطابق حالیہ زلزلے کے باعث سب سے زیادہ تباہی گجرات میں آئی جہاں صنعتی ترقی کی رفتار سب سے تیز تھی۔ لیکن زلزلہ نے کئی صنعتی اداروں کو زمین بوس کر دیا اور صنعتی نقصان کا تخمینہ پانچ ہزار کروڑ سے زیادہ کا لگایا جا رہا ہے۔ گجرات مذہبی لحاظ سے بھی بھارت میں بہت اہم ہے۔ ہندوؤں کے چار مقدس ترین شہروں میں سے ایک کاٹھیاواڑ گجرات میں ہے۔ کرشن نے اس شہر کو اپنی حکومت کی راجدھانی بنایا تھا اور یہیں پر کرشن میلہ بھی منایا جاتا ہے۔ ہندوؤں کا ایک اور اہم شہر سومنات بھی گجرات میں ہے۔ سومنات اور ڈوارکا کے وسط میں ایک شہر پوربندر ہے۔ یہاں مہاتما گاندھی پیدا ہوئے۔ اس شہر میں کچھ عرصہ قبل ایک بہت بڑا بھارت مندر بنایا گیا۔ مندر میں ایک عالی شان ہال ہے اور ہال کے فرش پر اکھنڈ بھارت کا نقشہ بنایا گیا۔ اس نقشے میں پاکستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، نیپال، سری لنکا اور افغانستان کا پختون سپیکنگ علاقہ بھی موجود ہے۔ گجرات کی سرزمین پر موجود اکھنڈ بھارت کا یہ نقشہ برہمن سیاستدانوں کے تکبر اور جارحانہ عزائم کی علامت تھا لیکن حالیہ زلزلے نے اس نقشے میں بھی دراڑیں ڈال دیں۔ برہمنوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس خطے کے اصل باشندے دراوڑ تھے جو ابتداء میں بتوں کی پوجا نہ کرتے تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے ہند کی اولاد ہونے کے باعث ہندو کہلاتے تھے۔ ہڑپہ اور موہنجوڈارو کی تہذیبیں اسی قوم کی یادگار ہیں لیکن شرک اور فحاشی کے باعث اس قوم پر عذاب نازل ہوا۔ وسط ایشیا اور کوہ قاف سے آنے والے آریاؤں نے دراوڑوں کو اپنا غلام بنا لیا۔ آج یہ دراوڑ شودر یا ہریجن اور آریائی باشندے برہمن کہلاتے ہیں۔ جن برائیوں کے باعث دراوڑوں پر عذاب آیا اب وہ برائیاں آریاؤں یعنی برہمنوں میں پیدا ہو چکی ہیں اور ان پر بھی عذاب نازل ہو رہے ہیں۔ بھارت میں آنے والا زلزلہ صرف برہمنوں کے لئے نہیں بلکہ ہمارے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے۔ بڑی برائیوں میں مبتلا قوموں پر بڑے عذاب اور چھوٹی برائیوں میں مبتلا قوموں پر چھوٹے عذاب نازل ہوتے ہیں لہٰذا یہ زلزلہ دراصل عذاب الٰہی ہے جس کی حقیقت کو نہ سمجھنا بدقسمتی کے سوا کچھ نہیں۔

(روزنامہ "اوصاف" 29 جنوری 2001ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 33198** میں چوہدری سلطان محمود ولد چوہدری فتح محمد مرحوم قوم بندیشہ جٹ پیشہ زمینداری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 74/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دار النصر شرقی ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک 74/P مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ احاطہ برقبہ ایک کنال واقع چک 74/P مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری سلطان محمود چک 74/P P.O مڈھ نور ضلع رحیم یار خان گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر 24147۔

☆☆☆☆

**مسل نمبر 33199** میں عائشہ منہاس زوجہ عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ساڑھے چون سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 78 ویلی روڈ ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 78 ویلی روڈ ویسٹریج راولپنڈی مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی بیس تولہ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ کار (Cuore) ماڈل 1993 مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/3810000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ منہاس 78 ویلی روڈ ویسٹریج نمبر 1 راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 میجر (ریٹائرڈ) عبدالمنان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد پرویز احمد منہاس 14-A عطاء الحق روڈ ویسٹریج نمبر راولپنڈی۔

☆☆☆☆

**مسل نمبر 33200** میں غزالہ مبارک شرما بیوہ مبارک احمد شرما قوم شرما پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-4 بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 43 گرام 250 ملی گرام مالیتی -/21186 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 60 گز نمبر 137 بلاک نمبر 26-A واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی 3000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 74186 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غزالہ مبارک شرما مکان نمبر D-4 بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید قریشی بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 سہیل مبارک احمد شرما پسر موصیہ۔

☆☆☆☆

**مسل نمبر 33201** میں سلطان محمد ولد غلام محمد قوم پنتہ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 25 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3478 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس صدر انجمن احمدیہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان محمد کوارٹر نمبر 25 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 عبیداللہ خان وصیت نمبر 31700۔

☆☆☆☆

**مسل نمبر 33202** میں نصیرہ سلمٰی زوجہ سلطان محمد قوم پنتہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/58 دار العلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ کل جائیداد مالیتی -/32500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ سلمٰی کوارٹر نمبر 25 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد مسل نمبر 33201 خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆

**مسل نمبر 33203** میں ملک احسان محمد ولد ملک غلام محمد قوم پنتہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/58 دار العلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3030 روپے

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

سوزش جب دل اپنی اصلاح کرنے سے رہ جائے تو یہ دوائی اس کی مدد کرتی ہے۔ دل کی بے قاعدگی، کمزوری، مروڑی، دل کے دھڑکنے کے بڑھ جانے کی تکلیف اور دل کا فیل ہونا، دھڑکن اور دل کا فیل ہونا، دھڑکن اور دل میں تیزی، درد قلب بائیں ہنسلی کی ہڈی کے نیچے درد، بہت محنت یا نشے والی اشیاء کے استعمال سے یا جماع وغیرہ کی زیادتی کے بعد دل کی کمزوری، تپ محرقہ میں دل کا فیل ہونا، ٹائیفائیڈ کی غشی، آنتوں سے خون آئے، دل میں استسقاء جو قلبی مرض سے وابستہ ہو، دل کی چربیلی خرابیاں، شہ رگ کے امراض، ذرا سی محنت کرتے ہی زبردست دم کشی ہوتی ہو مگر نبض کی رفتار نہیں بڑھتی، دل کے ٹھپے جیسے کمزور ہو گئے ہوں، تھک گئے ہوں، کھانسی ہو، پہلی آواز کمزور، نبض تیز، بے قاعدہ، کواڑیوں میں مرمری آواز ہو، محنت کرنے یا جوش میں آنے سے دل کی شکایتوں میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ شریانوں کی سختی اور تناؤ، وریدوں کی دیواروں میں سختی آئی ہو یا وہاں چونا جم گیا ہو تو چونے کو تحلیل کرتی ہے اور دونوں شکایتوں کو دور کر دیتی ہے۔

**آلات تنفس:** دمہ اور سانس کی تکلیف، شدید کھانسی میں تنگی تنفس کے لئے یہ ایک اعلیٰ دوائی ہے۔

**ہاتھ پاؤں اور جلد:** شہ رگ کی خرابیاں، جلد پر سردی لگے اور جسم کا رنگ زرد، ہاتھ پاؤں سرد اور رنگ نیلا۔

**نیند:** شہ رگ کے مریضوں کی بے خوابی۔

**پیشاب:** خصوصاً بچوں کے ذیابیطس (شوگر) کو فائدہ کرتی ہے۔

**کمی:** تازہ اور کھلی ہوا میں آرام سے اور چپ چاپ خاموش پڑا رہنے سے۔

**زیادتی:** گرم کمرہ میں۔

**طریقہ استعمال:** مدر ٹنکچر (Q) 10,15 قطرے فی خوراک ایک اونس (نصف کپ) سردیوں میں نیم گرم اور گرمیوں میں تازہ پانی میں ملا کر دن میں 3-4 بار کھانے سے نصف گھنٹہ پہلے یا بعد استعمال کریں۔ شدید تکلیف / ہنگامی حالت میں دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے مندرجہ بالا خوراک دہرا سکتے ہیں۔

**نوٹ:** کریٹیگس مدر ٹنکچر کو لمبا عرصہ متواتر استعمال کرنے سے دل پر کسی قسم کا زہریلا اثر نہیں ہوتا بلکہ مفید اثرات نمایاں ہوتے ہیں اور دل کے آپریشن سے بچاتا ہے نیز اس دوائی کے استعمال سے چھوت یعنی وبائی امراض میں دل محفوظ رہتا ہے اور دل کو فیل ہونے سے بچاتی ہے۔

# اطلاعات و اعلانات

## سیمینار AACP ربوہ چیپٹر

مورخہ 22- اپریل 2001ء بروز اتوار ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں شام ساڑھے پانچ بجے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں محترم سید عزیز احمد صاحب وائس چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز "ای کامرس E-Commerce" کے موضوع پر لیکچر دیں گے۔ جس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوگا۔ اس سلسلہ میں دلچسپی رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ اس معلوماتی سیمینار میں شرکت فرمائیں۔

(صدر ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر)

## ہومیو پیتھک علمی نشست کا انعقاد

مورخہ 30 مارچ 2001ء بعد نماز جمعہ احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام نصرت جہاں اکیڈمی ہال میں علمی نشست کا انعقاد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے محترم محمد اسلم سجاد صاحب نے کینسر کے موضوع پر حوالہ جات پیش کئے۔ اس کے بعد خاکسار ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صدر ایسوسی ایشن نے کینسر کے متعلق معلوماتی مقالہ پیش کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے ساتھ ساتھ ایلوپیتھک ڈاکٹرز اور اطباء کو بھی ریسرچ میں شامل کرنے پر زور دیا۔ اختتام پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔

(صدر احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن)

## دورہ نمائندہ الفضل

مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل' الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع گجرات ضلع منڈی بہاؤ الدین کے دورہ پر آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

## نمایاں کامیابی

مکرم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ ضلع وہاڑی لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ امۃ المصور نے "بورے والا انگلش میڈیم ہائی سکول" سے خدا تعالیٰ کے فضل سے کلاس سوئم سے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اسی طرح خاکسار کی چھوٹی بیٹی امۃ القدوس نے کلاس اول میں سے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچیوں کو مزید کامیابیوں سے نوازے (آمین)

## ولادت

مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری آصف محمود صاحب حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور پرنور نے بچے کا نام واصف دانیال عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منظور احمد صاحب دار العلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ کا پوتا اور مکرم فلاح الدین قمر صاحب دار النصر غربی کا نواسہ ہے نومولود کی درازی عمر نیک۔ باعمر۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالحی صاحب ابن مکرم عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی بدین سندھ کو 30 مارچ 2001ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام تیمور احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ نیک خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ 71 جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی مکرمہ انیقہ خالد صاحبہ بنت چوہدری خالد جبار صاحب بون کینسر میں مبتلا ہے اور لاہور عمران ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ زوجہ طالب حسین بھٹی صاحب عابد آباد کالونی کراچی سخت بیمار ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد رفیق عالم چک نمبر 166 مراد ضلع بہاول نگر کے گھٹنے میں پرانی چوٹ کی وجہ سے شدید درد ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 6

ماہوار بصورت ملازمت صدر انجمن احمدیہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک احسان محمد کوارٹر نمبر 39 صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر 30250 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26750۔

☆☆☆☆

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## شام کی تنصیبات پر اسرائیلی حملہ

اسرائیلی طیاروں نے لبنان میں شام کی پوزیشنوں پر فضائی حملہ کیا جس کے نتیجہ میں شام کے تین فوجی ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔ طیاروں نے ایک راڈار سٹیشن پر بم برسائے۔ 1982ء کے بعد شامی فوج پر اسرائیل کا یہ پہلا سوچا سمجھا حملہ ہے۔ فضائی حملوں کے بعد اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ حزب اللہ کی دہشت گردی برداشت نہیں کرے گا۔ جو شام کی سرپرستی میں کی جا رہی ہے۔ کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں کہا گیا ہے کہ حزب اللہ کا حملہ شام کے علم میں تھا اور اس کی سرپرستی میں کیا گیا تھا۔

## چینی ساحلوں پر امریکی طیاروں کی حفاظت

جنوبی چین کے سمندر میں عنقریب ایک امریکی طیارہ بردار جہاز متعین کیا جائے گا۔ جہاں سے وہ چینی ساحلوں کے قریب پرواز کرنے والے امریکہ کے نگرانی کرنے والے طیاروں کا تحفظ کر سکے گا۔ امریکہ کے ایک جاسوس طیارے اور چین کے فائٹر جیٹ طیارے کے درمیان یکم اپریل کو تصادم کے بعد سے چینی ساحلوں کے قریب نگرانی کی امریکی پروازیں بند ہیں۔

## بھارتی حکومت رشوت سکینڈل پر بحث کیلئے تیار

بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ پارلیمنٹ کی کارروائی جاری رکھنے کے لئے اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ مذاکرات تقریباً کامیاب ہو گئے وزیر پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ ہم نے اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں سے مذاکرات کئے ہیں جس کے بعد ہمیں امید ہے کہ وہ پارلیمنٹ کی کارروائی چلانے میں ہم سے تعاون کریں گے۔

## سری لنکا میں تیل تیسری دفعہ مہنگا

سری لنکا میں 6 ماہ کے دوران تیل کی قیمتوں میں تیسری مرتبہ اضافہ کر دیا گیا۔ مٹی کے تیل کی قیمت 18.40 روپے فی لیٹر سے بڑھا کر 19.40 روپے کر دی گئی۔ جبکہ ڈیزل کی قیمت میں تین روپے اضافہ کر دیا گیا۔

## کولمبیا میں علیحدگی پسندوں کا حملہ 50 ہلاک

کولمبیا میں بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے علیحدگی پسند قبائل نے ملک کے جنوب مشرق میں ایک گاؤں پر حملہ کر کے کم از کم 50 دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ حملہ میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں کئی بچے بھی شامل ہیں۔

## وسطی امریکہ میں ایسٹر کا تہوار 363 ہلاک

وسطی امریکہ کے ممالک میں عیسائیوں کے مذہبی تہوار ایسٹر کے موقع پر مختلف واقعات میں 363 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق وسطی امریکہ کے ممالک گوئٹے مالا' ایل سلویڈور' ہنڈراس' نکاراگوا اور کوسٹاریکا میں عیسائیوں کے مقدس تہوار کے موقع پر تشدد' جرائم اور ٹریفک حادثات میں 363۔ افراد موت کی بھینٹ چڑھ گئے۔

## مجاہدین کے حملے۔ 33 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے مختلف مقامات پر بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان تازہ حملوں اور جھڑپوں میں بھارتی فوج کے 41۔ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بھارتی فوج نے جوابی کارروائیوں کے دوران 11 بے گناہ افراد کو شہید اور دس افراد کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔

## چین کے خلاف پابندیاں

امریکی جاسوس طیارے اور چینی جنگی طیارے کے درمیان تصادم کے باعث دو بڑی طاقتوں کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی تاحال جاری ہے۔ امریکہ چین کے خلاف پابندیاں لگانے پر غور کر رہا ہے۔ کانگرس کے بیشتر ارکان نے حمایت کر دی ہے۔ امریکی طیارہ ابھی تک چینی جزیرے ہینان پر کھڑا ہے۔

## فلپائن کے معزول صدر گرفتار

فلپائن کے معزول صدر جوزف ایسٹراڈا نے رضاکارانہ طور پر گرفتاری دے دی۔ ایک خصوصی عدالت نے پیر کے روز ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کئے تھے۔ ان پر کرپشن اور جعلسازی کے الزامات ہیں انہوں نے خود کو شمالی منیلا کے شیرف کے حوالے کر دیا۔ وکلاء نے معزول صدر کی عبوری ضمانت کے لئے درخواست جمع کرا دی ہے۔

## اسرائیل باز رہے

ایران نے لبنان میں شامی پوزیشنوں پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ وہ اس خطرناک مہم جوئی سے باز رہے جس کا مقصد دنیا کی توجہ فلسطینیوں پر اسرائیل کے مظالم سے ہٹانا ہے۔

## یہودیوں کو مسجد اقصیٰ میں عبادت کی اجازت

اسرائیل کی حکومت نے یہودیوں کو مسجد اقصیٰ کے اندر عبادت کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی وزیر اعظم شیرون کے حمایت یافتہ انتہا پسند یہودیوں کے گروپ ٹمپل ماؤنٹ نے مسجد اقصیٰ کو مسمار کر کے اس کی جگہ ہیکل سلیمانی تعمیر کرنے کی مہم کو تیز کر دیا ہے۔

## ورکنگ باؤنڈری پر باڑ

بھارت کے وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی مخالفت کے باوجود ورکنگ باؤنڈری پر باڑ ضرور لگائیں گے۔ اور کشمیر میں امن کے لئے تمام کشمیری گروپوں سے مذاکرات کریں گے۔ انہوں نے کشمیری گروپوں سے کہا کہ وہ بھارت کی مذاکرات کی پیشکش کا مثبت جواب دیں۔

## دوسری مدت کے لئے انتخاب لڑیں

ایرانی پارلیمنٹ کے ارکان کی بھاری اکثریت نے موجودہ صدر خاتمی سے درخواست کی ہے کہ وہ دوسری مدت کی صدارت کے لئے بھی انتخاب لڑیں۔ ان ارکان کی تعداد 218 ہے۔

•••••••••••••••

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:17-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 18 زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ
- ☆ بدھ 18-اپریل غروب آفتاب:6.42
- ☆ جمعرات 19-اپریل طلوع فجر: 4-07
- ☆ جمعرات 19-اپریل طلوع آفتاب:5.33

**فیصلہ محفوظ** نیب آرڈیننس کے خلاف متفرق اپیلوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ نے سماعت مکمل ہونے پر فیصلہ محفوظ کر لیا-طرفین کے دلائل مکمل ہونے پر چیف جسٹس نے ساتھیوں سے صلاح مشورے کے بعد فیصلہ محفوظ کر کے عدالت برخاست کر دی- امکان ہے کہ جسٹس عبدالحمید ڈوگر کے روبصحت ہونے پر عدالت عظمیٰ اپنا فیصلہ سنائے گی-

## کوچ اور ٹرک میں خوفناک تصادم 22 ہلاک

راجن پور کے نواحی علاقے شاہوالی کے نزدیک انڈس ہائی وے پر ایک تیز رفتار کوچ ٹرک کو اوورٹیک کرتے ہوئے سامنے سے آنے والے ایک بڑے ٹرالے سے زوردار دھماکے کے ساتھ ٹکرا گئی- جس کے نتیجے میں 22-افراد موقع پر جاں بحق اور 25 زخمی ہو گئے- زخمیوں کو فوری طور پر تحصیل ہسپتال روجھان اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال راجن پور لایا گیا- انڈس ہائی وے پر ڈرائیوروں کی غفلت اور تیز رفتاری کے باعث گزشتہ چھ ماہ کے دوران سینکڑوں لوگ مختلف حادثات میں لقمہ اجل بن چکے ہیں جبکہ ہزاروں لوگ زخمی ہوئے ہیں-

**متحدہ کا جلوس اور پولیس کی شیلنگ** پانی کی قلت کے خلاف کراچی میں مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس نے اس وقت آنسو گیس برسا دی جب انہوں نے پتھراؤ شروع کر دیا- چار ہزار کے قریب مظاہرین جن کا تعلق متحدہ قومی موومنٹ سے تھا- احتجاج کے لئے گورنر ہاؤس جا رہے تھے کہ پولیس کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا- مظاہرین نے پولیس پر بوتلیں اور پتھر برسائے، جس کے جواب میں پولیس نے آنسو گیس کے شیل پھینکے، نیم فوجی دستوں نے حفاظت کے لئے گورنر ہاؤس کو گھیرے میں لے لیا-

**6-ارب ہرجانے کا دعویٰ** سیکرٹری بلوچستان نے صوبہ سندھ کو زیادہ پانی استعمال کرنے پر 6-ارب روپے ہرجانے کا نوٹس جاری کر دیا ہے- جس سے دونوں صوبوں کے درمیان پانی کے معاملے پر نیا مسئلہ شروع ہو گیا ہے-صوبہ بلوچستان کو پانی گدو بیراج اور سکھر بیراج سے گزر کر ملتا ہے-اور صوبہ بلوچستان نے موقف اختیار کیا ہے کہ صوبہ سندھ نے ہمارے حصے کا پانی استعمال کیا ہے- اور پانی کی کمی کے باعث صوبہ بلوچستان میں کاشت کی جانے والی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے-صوبہ بلوچستان کا موقف ہے کہ ہمیشہ بلوچستان کے حصے کا پانی سندھ استعمال کرتا رہا ہے-

**بحالی جمہوریت کی طرف پہلا قدم** حکومت قومی اسمبلی کے سپیکر کے دفتر کو بحال کرنے پر غور کر رہی ہے-لیکن ابھی تک اس بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا- گزشتہ دنوں الٰہی بخش سومرو سے چیف ایگزیکٹو کے پرنسپل سیکرٹری اور دیگر سرکاری اہلکاروں کی ملاقات میں اس مسئلہ پر بات چیت ہوئی- آئین کے تحت اسمبلی ٹوٹنے کے بعد بھی سپیکر نئے آنے والے عہدیدار تک اپنے عہدے پر کام کرنے کا پابند ہے-

**پولیس کی حرکتوں سے عوام تنگ ہیں** عدالت عالیہ لاہور کے مسٹر جسٹس ایم نعیم اللہ شیروانی نے کہا ہے کہ پولیس کی ناجائز حراستوں اور حرکتوں سے عوام تنگ ہیں- اور ان کا پولیس سے اعتماد ختم ہو چکا ہے- اب بھی پولیس نے اپنا وطیرہ نہ بدلا تو عوام کو پولیس کے خلاف مشتعل ہونے سے روکنا مشکل ہو جائے گا-

**امریکہ کا مطالبہ** امریکہ نے پاک بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل (ر) منصور الحق کو حوالے کرنے کے بدلے میں پاکستان کی جیل میں بند پانچ فلسطینیوں اور بعض دیگر مبینہ دہشت گرد مانگ لئے ہیں- قومی احتساب بیورو اور حکومت کے دیگر مصدقہ ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان مطلوب افراد کے تبادلے کا معاہدہ موجود ہے- جس کے تحت ماضی میں بھی پاکستان امریکہ کو مطلوب افراد حوالے کرتا رہا ہے-

**پنجابی کانفرنس**

عالمی پنجابی کانفرنس میں نظریہ پاکستان، تقسیم اور جہاد کشمیر کے خلاف کی جانے والی تقریروں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے لاہور کی پنجابی ادبی تنظیموں نے اپنے اجلاسوں میں متفقہ قراردادیں منظور کی ہیں- جن میں پنجابی کانفرنس کے انعقاد کو پاکستان کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کر کے کانفرنس کے انعقاد پر اٹھنے والے اخراجات کی بھی چھان بین کی جائے-

**کینسر پر 50 فیصد قابو پانا ممکن ہو گا** سائنس دانوں نے ایک ایسی دوائی ایجاد کی ہے جو ہفتہ میں صرف ایک دفعہ استعمال کی جائے گی- ان کو امید ہے کہ اس سے کینسر کی تمام اقسام پر پچاس فیصد قابو پانا ممکن ہو جائے گا- نئی دریافت شدہ دوائی کو Oltipraz کا نام دیا گیا ہے- یہ دوائی جسم کے کینسر کا سبب بننے والے سیلز کو ختم کر کے جسم کے قدرتی دفاعی میکنزم کو متحرک کر دے گی- چین میں اس دوائی پر تجربات کئے جا رہے ہیں- نیو سائنٹسٹ میگزین کی رپورٹ کے مطابق اس دوائی کے استعمال کے حیرت انگیز مثبت نتائج سامنے آئے ہیں-

## فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے نیا قانون

معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے ایک نیا قانون تیار کر رہی ہے- جسے آئندہ دو ہفتوں میں حتمی شکل دے دی جائے گی- بی بی سی کے ایک پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ملک سے فرقہ واریت ختم کرنے کا عزم کر رکھا ہے-


شادابی
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax: 213966

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز
S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)
گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں-
چوہدری آصف ادریس- چوہدری واصف نفیس
شہاب رائس ملز ربوہ
04524-212464-214465-320- 4465163

دارالعلوم غربی میں واقع
ایک کوٹھی برائے کرایہ خالی ہے
رابطہ: نگینہ جنرل سٹور ربوہ فون 344

آسامیاں خالی ہیں
1-سیلز مین-10 آدمی عمر 25 تا 35 سال تعلیم ایف-اے
2-گھریلو ملازم-2 آدمی عمر 25 تا 35 سال
انٹرویو کے لئے مورخہ 25-4-2001 کو 12 بجے کے بعد خود ملیں
"میاں بھائی" پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ
کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

AMERICAN TRADERS
(F.Z.E)UNITED ARAB EMIRATES
We are supplying textile machinery (new-secondhand) to south asian countries since two decades. We have all kind of looms-embroidery and knitting machines, raschual machine(to make curtain of net) available for very competitive prices now. Complete unit of Nonwoven (monopoly in pakistan) also available. We can also provide you all kind of trading services in U.A.E
PLEASE CONTACT- SHAKER AHMAD
TEL- 00971-506354262 FAX- 0097165334713
EMAILS-globaltm@emirates.net.ae and texmach@hotmail.com
visit us at-www.american-traders.co.ae and americantraders.bizland.com
we can also assist you to setup your Business in Quota free countries.


CPL 61